11دسمبر2020ء

پریس ریلیز: ترسیلاتِ زر

1۔نومبر میں کارکنوں کی ترسیلاتِ زر کی تیز رفتار برقرار اور مسلسل چھٹے مہینے 2ارب ڈالر سے زیادہ رہی۔

2۔نومبر میں کارکنوں کی ترسیلاتِ زر بڑھ کر2.34ارب ڈالر ہو گئیں جو اکتوبر سے 2.4فیصد اور گذشتہ نومبر سے 28.4فیصد زیادہ ہے۔

3۔مالی سال 21ء کے پہلے پانچ ماہ میں کارکنوں کی ترسیلاتِ زر11.77ارب ڈالر کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئیں جو پچھلے برس کی اسی مدت سے 26.9فیصد زیادہ ہے۔اوسطاً کارکنوں کی ترسیلاتِ زر مالی سال 21ء کے ہر مہینے میں گذشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں تقریباً نصف ارب ڈالر(499ملین ڈالر) زیادہ رہی ہیں۔

4۔مالی سال 21ء کے پہلے پانچ ماہ کے دوران ترسیلاتِ زر زیادہ تر سعودی عرب (3.3ارب ڈالر)، متحدہ عرب امارات (2.4ارب ڈالر)، برطانیہ (1.6ارب ڈالر)اور امریکہ (1.0ارب ڈالر) سے آئیں۔

5۔کارکنوں کی ترسیلاتِ زر میں مسلسل بہتری کا سبب بننے والے کچھ اہم عوامل میں پاکستان ریمی ٹنس انی شیٹو(پی آر آئی) کے تحت ترسیلاتِ زر کو باضابطہ بنانے کے لیے حکومت اور اسٹیٹ بینک کی مسلسل کوششیں، محدود سرحد پار سفر کی بنا پر ڈجیٹل چینلز کا بڑھتا ہوا استعمال، ایکسچینج مارکیٹ کے منظم حالات اور عالمی معاشی سرگرمی میں کسی قدر بہتری شامل ہیں۔

لنک:https://www.sbp.org.pk/ecodata/Homeremit.pdf

***